ضلع ریشمی نے 4 قومی شاہراہ بنانے میں مدد کی تو ہم ایک سو ملین روپے کا منصوبہ مکمل کر لیں گے

ہفتہ وار ڈائجسٹ \ نمائندہ خصوصی/ندیم

ضلع ریشمی کے ڈپٹی کمشنر عمران حیدر ملک نے کہا ہے کہ اگر محکمہ شاہرات ضلع کے 4 قومی شاہراہوں کی مرمت اور توسیع کا کام مقررہ مدت میں مکمل کر دے تو ضلع کی انتظامیہ ایک سو ملین روپے کا ایک منصوبہ مکمل کر لے گی۔ منگل کو ڈپٹی کمشنر آفس میں منعقدہ اجلاس میں ڈی سی نے کہا کہ ضلع میں سڑکوں کی خستہ حالی سے نہ صرف مقامی آبادی بلکہ سیاحت اور تجارت دونوں متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کی انتظامیہ اپنے وسائل سے ایک سو ملین روپے کا منصوبہ مکمل کرے گی اور اگر محکمہ شاہرات مقررہ مدت میں 30 کلومیٹر طویل سڑک کی تعمیر مکمل کر لیتا ہے تو باقی منصوبہ اگلے مالی سال میں مکمل کیا جائے گا۔

ڈی سی عمران حیدر ملک نے کہا کہ منصوبے میں سڑک کی چوڑائی بڑھانا، کلورٹس کی مرمت اور حفاظتی جنگلے لگانا شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹھیکہ ایسے ٹھیکیدار کو دیا جائے گا جو ماضی میں سرکاری منصوبے وقت پر مکمل کر چکا ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ ہر ہفتے منصوبے کی پیش رفت کی رپورٹ ڈپٹی کمشنر کو پیش کی جائے گی اور کسی بھی تاخیر کی صورت میں ذمہ دار افسر کو جواب دہی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع کی انتظامیہ اس منصوبے کی نگرانی کے لیے ایک کمیٹی بنائے گی جس میں ڈی سی، ایک ایگزیکٹو انجینئر اور مقامی صحافی شامل ہوں گے۔ کمیٹی ہر ماہ کے پہلے اتوار کو اجلاس کرے گی اور اس کی رپورٹ ویب سائٹ پر شائع کی جائے گی تاکہ شہری بھی اس کی پیش رفت دیکھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ شکایات کے لیے ایک ہیلپ لائن بھی قائم کی جائے گی جس پر موصول ہونے والی شکایات کا 48 گھنٹے میں جواب دینا لازمی ہوگا۔

محکمہ شاہرات کے ایگزیکٹو انجینئر نے اجلاس کو بتایا کہ 4 قومی شاہراہوں کی کل لمبائی 112 کلومیٹر ہے اور اب تک 38.8% کام مکمل ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بقایا کام 28.5% کی رفتار سے جاری ہے اور اگر موسم سازگار رہا تو دسمبر تک 60 کلومیٹر حصہ مکمل کر لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بارش اور گرد آلود موسم کام میں رکاوٹ ہیں اور ٹھیکیدار کو اضافی مزدور اور مشینری لانی پڑ رہی ہے۔

ڈی سی نے کہا کہ اگر ٹھیکیدار نے کام میں سستی دکھائی تو اس کا بل روک لیا جائے گا اور اس کے خلاف بلیک لسٹ کی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں کئی ٹھیکیدار منصوبے ادھورا چھوڑ کر چلے گئے جس سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کا کہنا تھا کہ اب کسی رعایت کا وقت نہیں اور قانون سب پر یکساں لاگو ہوگا۔

اجلاس میں ایک شہری نے کہا کہ ان کے علاقے میں سڑک پر گزشتہ دو سال سے گڑھے موجود ہیں اور کئی حادثات ہو چکے ہیں۔ ڈی سی نے کہا کہ ایسی شکایات کا ازالہ ترجیحی بنیاد پر کیا جائے گا اور متاثرہ علاقے کی فہرست اگلے اجلاس میں پیش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کی انتظامیہ ہر یونین کونسل سے ایک نمائندہ اس کمیٹی میں شامل کرے گی تاکہ مقامی مسائل براہ راست سامنے آ سکیں۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ منصوبے کی تکمیل کے بعد سڑک کے کنارے شجرکاری کی جائے گی اور محکمہ جنگلات کے ساتھ مل کر 5 ہزار پودے لگائے جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ سبز پٹی سڑک کی خوبصورتی اور ماحول دونوں کے لیے اچھی ہے اور یہ منصوبہ آئندہ برس مارچ میں مکمل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے لیے الگ سے فنڈ مختص کیا گیا ہے اور کسی اور مد سے رقم نہیں لی جائے گی۔

اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈی سی نے کہا کہ اگر یہ منصوبہ کامیاب رہا تو اسی طرز پر دوسرے اضلاع میں بھی ماڈل کے طور پر پیش کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع ریشمی کی انتظامیہ اس رقم کا حساب ہر ماہ شائع کرے گی تاکہ عوام کو معلوم ہو کہ ان کے ٹیکس کا پیسہ کہاں خرچ ہو رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ شفافیت کے بغیر کوئی منصوبہ کامیاب نہیں ہو سکتا۔

محکمہ شاہرات کے ایک افسر نے بتایا کہ ٹریفک کو متبادل راستے دیے جائیں گے تاکہ شہری کم دقت میں سفر کر سکیں۔ ڈی سی نے کہا کہ یہ ہدایت پر عمل کیا جائے گا اور اگر کسی جگہ ٹریفک جام ہوا تو ذمہ دار افسر کو جواب دہی کرنی ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ عوام کو تکلیف دینا کسی صورت قابل قبول نہیں ہے اور ہر شکایت کا ریکارڈ رکھا جائے گا۔

اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ ہر ماہ کی 15 تاریخ کو ڈی سی کی سربراہی میں ایک جائزہ اجلاس ہوگا جس میں ٹھیکیدار، محکمہ شاہرات اور مقامی نمائندے شرکت کریں گے۔ ڈی سی نے کہا کہ یہ اجلاس بند کمرے میں نہیں ہوگا بلکہ میڈیا کو بھی مدعو کیا جائے گا تاکہ عوام براہ راست سوال کر سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ طریقہ کار ہی اصل احتساب ہے۔

ڈی سی نے کہا کہ اگر